رنجیت سنگھ کی برسی میں شرکت کیلئے 284 سکھ یاتری لاہور پہنچ گئے

پاک بھارت تعلقات بہتر ہوں اور ویزہ کی شرط ختم کردی جائے، سکھ یاتری

لاہور (نمائندہ جنگ) پنجاب کے سکھ لیڈر مہاراجہ رنجیت سنگھ کی برسی کی تقریبات میں شرکت کے لیے بھارت سے 284 سکھ یاتری لاہور پہنچ گئے۔ جہاں پر سیکرٹری متروکہ وقف املاک بورڈ محمد طارق وزیر، پاکستان سکھ گوردوارہ پربندھک کمیٹی سابق پردھان سردار بشن سنگھ، ڈپٹی سیکرٹری عمران گوندل عامر حسین ہاشمی، پروفیسر کلیان سنگھ، فضل ربی، کیئر ٹیکر اظہر شاہ، عتیق گیلانی و دیگر افسران نے استقبال۔ واہگہ بارڈر پر سیکرٹری بورڈ محمد طارق وزیر نے بات کرتے ہوئے کہا کہ بھرپور تعاون پر ہم بھارتی ہائی کمشن کے شکر گزار ہیں پاکستان اقلیت نواز ملک ہے ہم یاتریوں کی مہمان نوازی مذہبی فریضہ سمجھ کر انجام دیتے ہیں۔ اس سے قبل جوڑ میلہ کی تقریبات کے لیے آئے سکھ یاتری پاکستان میں ملنے والی محبت اور مہمان نوازی سے خوش ہو کر واپس گئے ہیں۔ پارٹی لیڈر سردار بلوبند رسنگھ نے صحافیوں کو بتایا کہ ہم چاہتے ہیں کہ پاک بھارت تعلقات بہتر ہوں اور ویزہ کی شرط ختم کر دی جائے۔ ڈپٹی پارٹی لیڈر سردار جگ موہن سنگھ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کو ایسی پالیسیاں بنانی چاہیں جس سے امن قائم ہو اور خطے میں خوشحالی آئے۔ کالڑہ مشن کے ڈاکٹر درشن سنگھ، سردار ویندر سنگھ، سردار گورو مکھ سنگھ نے بھی اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ہمارے لیے مقدس دھرتی ہے۔ سیکرٹری بورڈ طارق وزیر کا کہنا ہے کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ کی برسی کی مرکزی تقریب 29 جون کو گوردوارہ ڈیرہ صاحب لاہور میں منعقد ہو گی جس میں وفاقی وزیر مذہبی امور شیخ محمد یوسف مہمان خصوصی ہوں گے جبکہ بھارت سمیت دنیا بھر سے آئے سکھ یاتری اور مقامی سکھ برادری، پاکستان سکھ گوردووارہ پربندھک کمیٹی کے رہنماء شریک ہوں گے۔ یاتری واہگہ بارڈر سے بذریعہ سپیشل ٹرین گوردووارہ پنجہ صاحب حسن ابدال چلے گئے۔